

اور شیخ طریقتہ نواز اہلسنت ہادی دعوتِ اسلامی کے سربراہ علامہ مولانا ابوالکلام

محمد الیاس عطار قادری رضوی

کتابت المدینہ
العلیہ



رسالہ نمبر 36

تفصیل شدہ

کھانے کا اسلامی طریقہ

www.sirat-e-mustaqeem.com



- | | |
|----|------------------------------|
| 15 | گرے ہوئے دالے کھانے کے فضائل |
| 17 | پانی چوس کر پینا اچھے |
| 27 | برکت اڑانے والے افعال |
| 29 | بغیر پوچھے کھانا کیسا؟ |

امیر اہلسنت علامہ کے دسترخوان پر موجود مٹی کے برتن،
جو شریف کی روٹی اور سبزی کا سالن

پیشکش: مجلس مکتبہ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔

فون: 4125858، 4921389-93/4126999 فیکس

Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

مکتبہ المدینہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ منورہ، سردارِ مکہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ

برکت نشان ہے: اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اسکی دہشتوں اور حساب کتاب

سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت

دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔

(فردوسُ الاخبار ج ۵ ص ۳۷۵ حدیث ۸۲۱۰ دار الکتب العربی، بیروت)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

کھانے کی نیت کر لیجئے

(۱) کھانے سے مقصود حصولِ لذت اور خواہش کی تکمیل نہ ہو بلکہ کھاتے وقت یہ

نیت کر لیجئے: ”میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت پر قوت حاصل کرنے کیلئے

کھا رہا ہوں۔“ یاد رہے! کھانے میں عبادت پر قوت حاصل کرنے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کی نیت اُسی صورت میں سچی ہوگی جبکہ بھوک سے کم کھانے کا بھی ارادہ ہو ورنہ سرے سے نیت ہی بے معنی ہو جائے گی کیوں کہ خوب ڈٹ کر کھانے سے عبادت کیلئے قوت حاصل ہونے کے بجائے مزید سُستی پیدا ہوتی ہے۔ کھانے کی عظیم سُنّت یہ ہے کہ بھوک لگی ہوئی ہو کہ بغیر بھوک کے کھانے سے طاقت تو کیا آئے گی اُلٹا صحت خراب اور دل بھی سخت ہو جاتا ہے۔ حضرت سیدنا شیخ ابوطالب مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ایک روایت میں ہے: ”سیر ہونے کی حالت میں کھانا برص پیدا کرتا ہے۔ (قوت القلوب ج ۲ ص ۳۲۶ مرکز اہلسنت برکاتِ رضا، ہند)

(2) ایسا دسترخوان بچھائیے جس پر کوئی حرف، لفظ، عبارت، شعر یا کپنی وغیرہ کا نام اُردو، انگریزی کسی بھی زبان میں نہ لکھا ہوا ہو۔

روزی میں برکت کا نسخہ

(3) کھانا کھانے سے پہلے اور بعد دونوں ہاتھ پھنچوں تک دھونا سُنّت ہے،

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ رُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

گُلّیاں کر کے مُنہ کا اگلا حصہ بھی دھو لیجئے مگر کھانے سے قبل دھوئے ہوئے ہاتھ مت پونچھئے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا (یعنی ہاتھ مُنہ دھونا) رِزق میں کُشا دگی کرتا اور شیطن کو دُور کرتا ہے۔“

(کنز العمال ج ۱ ص ۱۰۶ حدیث ۴۰۷۵۵ دارالکتب العلمیہ بیروت)

(4) اگر کھانے کیلئے کسی نے مُنہ نہ دھویا تو یہ نہیں کہیں گے کہ اس نے سُنّت ترک کر دی۔ ہاں جُب (یعنی بے غسلے) نے اگر مُنہ نہ دھویا تو مکروہ ہے اور حیض والی کا بغیر دھوئے کھانا مکروہ نہیں۔

(بہارِ شریعت حصہ ۱ ص ۲۰ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

(5) کھاتے وقت اُلٹا پاؤں بچھا دیجئے اور سیدھا گھٹنہ کھڑا رکھئے یا سُرین پر بیٹھ جائیے اور دونوں گھٹنوں کھڑے رکھئے یا دوزانو بیٹھئے، تینوں میں سے جس طرح بھی بیٹھیں گے سُنّت ادا ہو جائے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

پردے میں پردہ کی عادت بنائیے

(6) اسلامی بھائی ہو یا اسلامی بہن سبھی چادر یا کرتے کے دامن کے ذریعے

پردے میں پردہ ضرور کریں ورنہ کپڑے تنگ ہوئے یا کرتے کا دامن

اٹھا ہوگا تو گھر کے افراد وغیرہ بدنگاہی کے گناہ میں پڑ سکتے ہیں۔ اگر

”پردے میں پردہ“ ممکن نہ ہو تو دوزانو بیٹھئے کہ سنت بھی ادا ہو جائے

گی اور خود بخود پردہ بھی ہو جائے گا۔ کھانے کے علاوہ بھی بیٹھنے میں

پردے میں پردہ کی عادت بنائیے۔

(7) چار زانو یعنی چوکڑی مار کر بیٹھے ہوئے کھانا سقّت نہیں۔ کہتے ہیں: اس

سے پیٹ باہر نکلتا ہے۔

(8) پہلے لقمہ پر بِسْمِ اللہ دوسرے سے قبل بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ اور تیسرے

سے پہلے بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھئے۔

(إحياء العلوم ج ۲ ص ۶ دار صادر بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ: (سَلِّ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

(9) بِسْمِ اللّٰہِ زور سے پڑھئے تاکہ دوسروں کو بھی یاد آ جائے۔

(10) شروع کرنے سے قبل یہ دُعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں زہر

بھی ہوگا تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اثر نہیں کرے گا۔ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہِ ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ ہوں جس کے نام کی بَرَکت سے زمین و

یَاحِیُّ یَاقُیُّوْم۔ آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی،

(الفردوس ج ۱ ص ۲۸۲ حدیث ۱۱۰۶) اے ہمیشہ زندہ وقائم رہنے والے۔

(11) اگر شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا بھول گئے تو دُور ان طَعَامِ یاد آنے پر

اس طرح کہہ لیجئے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہُ وَاٰخِرَہُ ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے کھانے کی ابتداء اور انتہاء۔

کھاتے ہوئے بھی ذِکْرُ اللّٰہِ جاری رکھئے

(12) یَا وَاٰجِدُ جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کریگا اِنْ شَاءَ اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ شامِ درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

عَزَّوَجَلَّ وہ کھانا اُس کے پیٹ میں نُو رہوگا اور بیماری دُور ہوگی۔ یا

(13) ہر لقمہ سے قبل ”اللہ“ یا ”بِسْمِ اللہ“ کہتے جائیے تاکہ کھانے کی

حِرص ذکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے غافل نہ کر دے۔ ہر دو لقمہ کے درمیان

الْحَمْدُ لِلّٰہ، یا واجِدُ اور بِسْمِ اللہ کہتے جائیے، اس طرح ہر لقمہ کا

آغاز بِسْمِ اللہ سے، بیچ میں یا واجِدُ اور ختم لقمہ پُحمد کی ترکیب ہو

جائے گی۔ (اگر کھانے میں کچی پیاز، کچا لہسن، کچی مولی وغیرہ کوئی بدبودار چیز

شامل ہو تو ادب کا تقاضا ہے اب بدبودار مُنہ سے ذکر اللہ نہ کریں اگرچہ ذکر اللہ کرنا

جائز ہے۔

(14) مٹی کے برتن میں کھانا افضل ہے کہ ”جو اپنے گھر میں مٹی کے برتن

بنواتا ہے فرشتے اُس گھر کی زیارت کرنے آتے ہیں۔

(رَدُّ الْمُحْتَار ج ۹ ص ۵۶۶ دار المعرفۃ بیروت)

(15) سالن یا چٹنی کی پیالی روٹی پر مت رکھے۔ (رَدُّ الْمُحْتَار ج ۹ ص ۵۶۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

(16) ہاتھ یا چھری کو روٹی سے نہ پُوچھئے۔

(الفتاویٰ البزازیة علی هامش الفتاویٰ الہندیة ج ۶ ص ۲۶۵)

(17) زمین پر دسترخوان بچھا کر کھانا سُتّ ہے۔ ٹیک لگا کر، ننگے سر یا ایک

ہاتھ زمین پر ٹیک کر، جو تے پہن کر، لیٹے لیٹے یا چارزانو (یعنی چوڑی مار کر) مت کھائیے۔

(18) روٹی اگر دسترخوان پر آگئی تو سالن کا انتظار کئے بغیر کھانا شروع فرما

دیجئے۔ (ردّالمُحتار ج ۹ ص ۵۶۲ دار المعرفۃ بیروت)

(19) اوّل آخر نمک یا نمکین کھائیے کہ اس سے ستر بیماریاں دُور ہوتی

ہیں۔ (ایضاً)

(20) روٹی ایک ہاتھ سے نہ توڑئیے کہ مغروروں کا طریقہ ہے۔

(21) روٹی اُلٹے ہاتھ میں پکڑ کر سیدھے ہاتھ سے توڑئیے کہ یہ سُتّ ہے۔

فتاویٰ رضویہ جلد 21 صفحہ 669 پر ہے: ”بائیں (یعنی اُلٹے) ہاتھ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

میں روٹی لیکر دہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ سے نوالہ توڑنا دفعِ تکبر

کیلئے ہے۔“ ہاتھ بڑھا کر تھال یا سالن کے برتن کے عین بیچ میں اوپر کر

کے روٹی اور ڈبل روٹی وغیرہ توڑنے کی عادت بنائیے۔ اس طرح اجزاء

کھانے ہی میں گریں گے ورنہ دسترخوان پر گر کر ضائع ہو سکتے ہیں۔

(22) سیدھے ہاتھ سے کھائیے، اُلٹے ہاتھ سے کھانا، پینا، لینا، دینا،

شیطان کا طریقہ ہے۔

تین انگلیوں سے کھانے کی عادت ڈالئے

(23) تین انگلیوں یعنی بیچ والی، شہادت کی اور انگوٹھے سے کھانا کھائیے کہ یہ

سُنَّتِ اَمِیَا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ہے۔ عادت بنانے کیلئے اگر چاہیں

تو ابتداءً سیدھے ہاتھ کی بِنَصْر (چھوٹی انگلی کے برابر والی کو بِنَصْر کہتے ہیں)

کو خم کر کے اس میں ربڑ بینڈ پہن لیجئے یا روٹی کا ٹکڑا ان دونوں انگلیوں

سے ہتھیلی کی طرف دبائے رکھئے یا دونوں عمل ایک ساتھ کر لیجئے، جب

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

عادت ہو جائے گی تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ربُّد وغیرہ کی حاجت نہ رہے گی۔ حضرت سیدنا مُلّا علی قاری علیہ رحمۃ الباری فرماتے ہیں: ”پانچ انگلیوں سے کھانا حریصوں کی نشانی ہے۔“ (مرقاۃ ج ۸ ص ۹ دار الفکر بیروت) اگر چاول کے دانے جدا جدا ہوں اور تین انگلیوں سے نوالہ بننا ممکن نہ ہو تو چار یا پانچ انگلیوں سے کھا سکتے ہیں۔

روٹی کا کنارہ توڑنا

(24) روٹی کا کنارہ توڑ کر ڈال دینا اور بیچ کا حصہ کھا لینا اسراف ہے۔ ہاں اگر کنارے کچے رہ گئے ہیں اور اس کے کھانے سے نقصان ہوگا تو توڑ سکتا ہے، اسی طرح یہ معلوم ہے کہ روٹی کے کنارے دوسرے لوگ کھالیں گے ضائع نہ ہوں گے تو توڑنے میں حرج نہیں، یہی حکم اس کا بھی ہے کہ روٹی میں جو حصہ پھولا ہوا ہے اُسے کھا لیتا ہے باقی کو چھوڑ دیتا ہے۔

(ملخص از بہار شریعت حصہ ۱ ص ۲۰)

قرآن مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ زور و شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیڑا اور لکھتا اور ایک قیڑا اور پھاڑتا ہے۔

دانت کا کام آنت سے مت لیجئے

(25) لقمہ چھوٹا لیجئے اور اس احتیاط کے ساتھ کہ چڑچڑ کی آواز پیدا نہ ہو

اچھی طرح چبا کر کھائیے۔ اگر اچھی طرح چبائے بغیر نگل جائیں گے تو ہضم کرنے کیلئے معدہ کو سخت زحمت کرنی پڑے گی اور نتیجہً طرح طرح کی بیماریوں کا سامنا ہوگا لہذا دانتوں کا کام آنتوں سے مت لیجئے۔

(26) جب تک حلق سے نیچے نہ اُتر جائے دوسرے لقمے کی طرف ہاتھ

بڑھانا یا لقمہ اٹھالینا کھانے کی حرص کی علامت ہے۔

(27) روٹی کو دانت سے کاٹ کر کھانا حد درجہ معیوب اور بے برکتی کا باعث

ہے، یوں ہی کھڑے کھڑے کھانا سنتِ نصاریٰ ہے۔

(سنی بہشتی زیور ص ۵۶۵)

کھانا کھانے میں پھل پہلے کھانے چاہئیں

(28) ہمارے یہاں پھل آخر میں کھانے کا رواج ہے جبکہ حُجَّةُ الْإِسْلَام

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: ”اگر پھل ہوں تو پہلے وہ پیش کئے جائیں کہ طبی لحاظ سے ان کا پہلے کھانا زیادہ موافق ہے، یہ جلد ہضم ہوتے ہیں لہذا ان کو معدے کے نچلے حصے میں ہونا چاہئے اور قرآنِ پاک سے بھی پھل کے مُقَدِّم (یعنی پہلے) ہونے پر آگاہی حاصل ہوتی ہے چنانچہ پارہ 27 سورۃ الواقعہ کی آیت نمبر 20، 21 میں ارشاد ہوتا ہے:-

وَ فَاكِهَةً مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَ لَحْمٍ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝
ترجمہ کنز الایمان: اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو

(پ ۲۷ الواقعہ ۲۰، ۲۱) چاہیں۔

(احیاء العلوم ج ۲ ص ۲۱)

میرے آقا اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن روایت نقل کرتے ہیں، ”کھانے سے پہلے تربوز کھانا پیٹ کو خوب دھودیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ ج ۵ ص

حضرت مصلیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تمہیں (طیہ اسلام) پر زور دیا کہ کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر کھانا کھاؤ۔

۴۴۲) تربوز کے مکمل چھلکے یا دھاریاں اور گول دھبے ہوں تو ان کا سبز رنگ جتنا گہرا ہوگا اتنا ہی اِنْ شَاءَ اللہ عزیز جل اندر سے لال اور میٹھا نکلے گا۔ کہتے ہیں: تربوز پر ہلکا سا ہاتھ مارنے پر مدھم سی آواز آنا اُس کے عمدہ اور پکے ہونے کی علامت ہے۔

کھانے کو عیب مت لگائیے

(29) کھانے میں کسی قسم کا عیب نہ لگائیے مثلاً یہ مت کہئے کہ ٹیسی (لذیذ) نہیں، کچا رہ گیا ہے، نمک کم ہے، تیکھا بہت ہے یا پھیکا پھیکا ہے وغیرہ وغیرہ۔ پسند ہے تو کھا لیجئے، ورنہ ہاتھ روک لیجئے۔ ہاں پکانے والے کو مریج مصالحہ کی کمی بیشی کیلئے ہدایت دینا مقصود ہو تو تنہائی میں رہنمائی میں مضائقہ نہیں۔

پھلوں کو عیب لگانا زیادہ بُرا ہے

(30) پھلوں کو عیب لگانا انسان کے پکائے ہوئے کھانے کے مقابلے میں زیادہ بُرا ہے کہ کھانا پکانے میں انسانی ہاتھوں کا زیادہ دخل ہے جبکہ پھلوں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ معدود و شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

کے مُعاملے میں ایسا نہیں۔

(31) کھانے یا سالن وغیرہ کے بیچ میں سے مت لیجئے کہ بیچ میں بُرکت نازل ہوتی ہے۔

(32) اپنی طرف کے کنارے سے کھائیے، ہر طرف ہاتھ مت ماریئے۔

(33) اگر ایک تھال میں مختلف قسم کی چیزیں ہیں تو دوسری طرف سے بھی اٹھا سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

کھانے کے دوران اچھی باتیں کیجئے

(34) کھانا کھاتے ہوئے اچھا سمجھ کر چُپ رہنا آتش پرستوں کا طریقہ

ہے، ہاں بولنے کو جی نہیں چاہ رہا تو حرج نہیں، یوں ہی فضول گوئی ہر

حال میں نامناسب ہی ہے، لہذا کھانے کے دوران اچھی اچھی باتیں

کرتے جائیے مثلاً جب بھی گھر میں مل جل کر یا مہمانوں وغیرہ کے ساتھ

کھا رہے ہوں تو کھانے پینے کی سستیوں بیان کیجئے۔ زہے نصیب!

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر رُوئے جُنعہ دوسو بار رُو دِو پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

کھانے کے ان مَدَنی پھولوں کی حسبِ ضرورت فوٹو کا پیاں فریم کروا کر یا گتے پر چسپاں کر کے کھانے کی جگہ پر آویزاں کر دی جائیں اور کھانے کے اوقات میں وقتاً فوقتاً پڑھ کر سنائی جائیں۔

(35) کھانے کے دوران اس قسم کی گفتگو نہ کیجئے جس سے لوگوں کو گھن آئے مثلاً دست، پچیش، قے وغیرہ کا تذکرہ۔

(36) کھانا کھانے والے کے لقمے مت تاڑیئے۔

اچھی اچھی بوٹیاں ایشار کیجئے

(37) کھانے میں سے اچھی اچھی بوٹیاں چھانٹ لینا یا مل کر کھا رہے ہوں

تو اس لئے بڑے بڑے نوالے اٹھا کر جلدی جلدی نگلنا کہ کہیں میں رہ نہ جاؤں یا اپنی طرف زیادہ کھانا سمیٹ لینا اَلْعَرَض کسی بھی طریقے سے دوسروں کو محروم کر دینا دیکھنے والوں کو بدنظر کرتا ہے اور یہ بے مروتوں اور حریصوں کا شیوہ ہے۔ اچھی اشیاء اپنے اسلامی بھائیوں یا اہل خانہ کیلئے ایشار کی نیت سے ترک کریں گے تو

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک ناک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ثواب پائیں گے۔ جیسا کہ سلطانِ دو جہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم کا فرمانِ بخشش نشان ہے: جو شخص کسی چیز کی خواہش رکھتا ہو، پھر اس

خواہش کو روک کر (دوسروں کو) اپنے اوپر ترجیح دے، تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے بخش

دیتا ہے۔ (اتحاف السادة المتقين ج ۹ ص ۷۷۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

گرے ہوئے دانے کھالینے کے فضائل

(38) کھانے کے دوران اگر کوئی دانہ یا لقمہ وغیرہ گر جائے تو اُٹھا کر پونچھ

کر کھا لیجئے کہ مغفرت کی بشارت ہے۔

(39) حدیثِ پاک میں ہے، جو کھانے کے گرے ہوئے ٹکڑے اُٹھا کر

کھائے وہ فرّ اخی (یعنی خوش حالی) کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد اور

اولاد کی اولاد میں کم عقلی سے حفاظت رہتی ہے۔

(کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۱۱ حدیث ۴۰۸۱۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

(40) حُجَّةُ الْاِسْلَام حضرت سپدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نقل فرماتے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر رُودِ شریف نہ پڑے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

ہیں، ”روٹی کے ٹکڑوں اور ریزوں کو چُن لیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ خوش حالی نصیب ہوگی۔ بچے صحیح و سلامت اور بے عیب ہوں گے اور وہ ٹکڑے خوروں کا مہربنیں گے۔“ (احیاء العلوم ج ۲ ص ۷)

(41) گرمی ہوئی روٹی کو اٹھا کر چُومنا جائز ہے۔

(42) دسترخوان پر جو دانے وغیرہ گر گئے انہیں مُرغیوں، چڑیوں، گائے یا بکری وغیرہ کو کھلا دینا جائز ہے۔ یا ایسی جگہ احتیاط سے رکھ دیں کہ چُویں نیاں کھالیں۔

کھانے میں پھونک مارنا منع ہے

(43) کھانے اور چائے وغیرہ کو ٹھنڈا کرنے کیلئے پھونک مت ماریئے کہ بے برکتی ہوگی، زیادہ گرم کھانا مت کھائیئے کھانے کے قابل ہو جانے کا انتظار فرما لیجئے۔ (رَدُّ الْمُحْتَار ج ۹ ص ۵۶۲ وغیرہ)

(44) کھانے کے دوران بھی سیدھے ہاتھ سے پانی نوش کیجئے۔ یہ نہ ہو کہ ہاتھ آلود ہونے کے سبب اُلٹے ہاتھ میں پیالہ تھام کر سیدھے ہاتھ کی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

اُنکلی مَس کر کے دل کو منالیا کہ سیدھے ہاتھ سے پی رہا ہوں!

پانی چوس کر پینا سیکھئے

(45) پانی ہو یا کوئی سا مشروب ہمیشہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر

چوس کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پینا چاہئے مگر چوسنے میں آواز پیدا نہ ہو،

پانی ہو یا کوئی اور مشروب، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر کی بیماری پیدا

ہوتی ہے۔ آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہئے۔ افسوس! چوس چوس کر پینے والی

سنت پر اب شاید ہی کوئی عمل کرتا ہو، برائے کرم! اس کیلئے مشق فرمائیے

اور اس سنت کو اپنائیے۔ سگِ مدینہ غنی عنہ کے تجربہ کے مطابق گلاس کے

بجائے مٹی کے پیالے میں چوس کر پانی پینا آسان ہے۔

(46) جب کچھ بھوک باقی رہ جائے کھانا تڑک کر دیجئے۔

لَذَّتْ صَرَفِ زَبَانِ کی جڑ تک ہے

(47) ڈٹ کر کھانا سنت نہیں۔ زیادہ کھانے کو جی چاہے تو اپنے آپ کو اس

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر درودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

طرح سمجھائیے کہ صرف زَبان کی نوک سے جڑ تک لذت رہتی ہے، حلق میں پہنچتے ہی لذت ختم ہو جاتی ہے تو لمحہ بھر کے ذائقے کی خاطر سمّت کا ثواب چھوڑنا دانشمندی نہیں۔ نیز زیادہ کھانے سے طبیعت بوجھل ہو جاتی، عبادت میں سستی آتی، معدہ خراب ہوتا، پیٹ نکلتا اور موٹا پا آتا ہے۔ قبض، گیس، بلڈ پریشر، شوگر، فالج اور دل وغیرہ کی بیماریوں کا امکان بڑھتا ہے۔

(48) فراغت کے بعد پہلے بیچ کی پھر شہادت کی اُنکلی اور آخر میں انگوٹھا تین تین بار چاٹئے۔ ”سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کھانے کے بعد مبارک اُنکلیوں کو تین مرتبہ چاٹتے۔

(الشمائل المحمدية، للترمذی ص ۹۶ حدیث ۱۳۳ دار احیاء التراث العربی بیروت)

برتن چاٹ لیجئے

(49) برتن بھی چاٹ لیجئے۔ حدیثِ پاک میں ہے: ”کھانے کے بعد جو

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

شخص برتن چاٹتا ہے تو وہ برتن اُس کیلئے دُعا کرتا ہے اور کہتا ہے، اللہ تعالیٰ تجھے جہنم کی آگ سے آزاد کرے جس طرح تُو نے مجھے

شیطان سے آزاد کیا۔“ (کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۱۱ حدیث ۴۰۸۲۲)

اور ایک روایت میں ہے کہ برتن اُس کیلئے **اِسْتِغْفَار** کرتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ ج ۴ ص ۱۴ حدیث ۳۲۷۱، دار المعرفۃ بیروت)

(50) جس برتن میں کھایا اس کو چاٹنے کے بعد دھو کر پی لیجئے اِنْ شَاءَ اللہ

عَزَّوَجَلَّ ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملیگا۔ (احیاء العلوم ج ۲ ص ۷)

دھو کر پینے کا طریقہ

(51) چاٹنا اور دھونا اُسی وقت کہلائے گا جب کہ غذا کا کوئی جز اور شوربے کا

اثر وغیرہ باقی نہ رہے۔ لہذا تھوڑا سا پانی ڈال کر برتن کے اوپری کنارے

سے لیکر نیچے تک ہر طرف اُنکلی وغیرہ سے اچھی طرح دھو کر پینا

چاہئے۔ دو یا تین بار اسی طرح دھو کر پی لیں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

برتن خوب صاف ہو جائیگا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مرسلین (علیم الاسلام) پروردگار پاک پر صوفو تجھ پر بھی پڑھوے جگ میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

(52) پینے کے بعد رکابی یا تھال میں معمولی سا بچا ہوا پانی بھی اُنکلی سے جمع کر کے پی لینا چاہئے، ایسا نہ ہو کہ مصالحہ کا کوئی ذرہ ہی کہیں چپکا رہ جائے اور اسی میں بَرکت بھی چلی جائے! کہ حدیثِ پاک میں یہ بھی ہے، ”تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصے میں بَرکت ہے۔“

(صحیح مسلم ص ۱۲۳ | حدیث ۲۰۳۴ دار ابن حزم بیروت)

(53) سالن کے شوربے سے آلودہ کٹورے، چمچ نیز چائے، لسی، پھلوں کے رس (JUICES) شربت اور دیگر مشروبات کے آلودہ، پیالے، گلاس اور جگ وغیرہ کو دھو پی کر اسی طرح صاف کر لیجئے۔ کہ غذا کا کوئی ذرہ یا اثر باقی نہ رہے اور یوں خوب بَرکتیں لوٹئے۔

(54) گلاس میں بچے ہوئے مسلمان کے صاف ستھرے جھوٹے پانی کو قابل استعمال ہونے کے باوجود دخواخواہ پھینک کر ضائع کر دینا اسراف ہے اور اسراف حرام۔ (سنی بہشتی زیور ص ۵۶۷، فرید بک اسٹال، مرکز الاولیاء لاہور مُنْخَصاً)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر ستر رحمتیں بھیجتا ہے۔

پینے کے بعد گلاس یا کٹورے کو رکھ دیجئے۔ چند لمحوں کے بعد دیکھیں گے تو مشروب کے چند قطرے برتن کی دیواروں سے اُتر کر پیندے میں جمع ہو چکے ہوں گے، اُس کو پی لیجئے ورنہ ضائع ہو سکتا ہے۔

(55) کھانے کے آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہئے۔ اوّل آخر ماثور (یعنی قرآن و

حدیث کی) دعائیں بھی یاد ہوں تو پڑھئے۔

(56) صابون سے اچھی طرح ہاتھ دھو لیجئے تاکہ بُو اور چکناہٹ جاتی رہے۔

کھانے کے بعد مَسح کرنا سنت ہے

(57) حدیثِ پاک میں یہ بھی ہے، (کھانے سے فراغت کے بعد) ”سرکارِ مدینہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ہاتھ دھوئے اور ہاتھوں کی تری سے منہ اور کلائیوں

اور سرِ اقدس پر مَسح کر لیا اور اپنے پیارے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا:

”عَکْرَاش! جس چیز کو آگ نے چھوا (جو آگ سے پکائی گئی ہو) اُس کے

کھانے کے بعد یہ وُضُو ہے۔“ (سنن ترمذی ج ۳ ص ۳۳۵ حدیث ۱۸۵۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر صبح اور سمر پہنچا اور وہ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(58) کھانے کے بعد دانتوں کا خِلال کیجئے۔

پچھلے گناہ مُعاف

(59) هُوَ رَضِيَ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھانا کھائے اور یہ

کلمات کہے تو اس کے گزشتہ تمام گناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں:-

دعا کے وہ کلمات یہ ہیں:-

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اطْعَمَنِي ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس

هَذَا وَرَزَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی مہارت

مِنِّي وَلَا قُوَّةَ۔“ وَقُوَّتُكَ کے بغیر مجھے یہ رزق عطا فرمایا۔“

(سنن ترمذی ج ۵ ص ۲۸۴ دار الفکر بیروت)

(60) کھانے کے بعد یہ دعا بھی پڑھئے:-

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

ترجمہ: اللہ عزوجل کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

(سنن ابوداؤد ج ۳ ص ۵۱۳ حدیث ۳۸۵۰ دار احیاء التراث العربی بیروت)

ابوہریرہؓ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو حجّتیں نازل فرماتا ہے۔

(61) اگر کسی نے کھلایا ہو تو یہ دُعا بھی پڑھئے:-

اللَّهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي .

(الحصن الحصين ص ۱۷ المكتبة العصرية، بيروت)

ترجمہ: اے اللہ عزّوجلّ اُس کو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اُس کو پلا جس نے مجھے پلایا۔

(62) کھانا کھانے کے بعد یہ دُعا بھی پڑھئے:-

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَاطْعِمْنَا خَيْرَ امْنِهِ .

ترجمہ: اے اللہ عزّوجلّ! ہمارے لئے اس کھانے میں بَرَکت عطا فرما اور اس سے بہتر کھانا

ہمیں کھلا۔ (سنن ابوداؤد ج ۳ ص ۷۵۵-حدیث ۳۷۳۰)

(63) دودھ پینے کے بعد یہ دُعا پڑھئے:-

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ .

ترجمہ: اے اللہ عزّوجلّ! ہمارے لئے

اس میں بَرَکت دے اور ہمیں اس سے (ایضاً)

زیادہ عنایت فرما۔

(64) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو خلوا، شہد، سرکہ، کھجور، تربوز، کٹری

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُوڑ و دُرُہو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

اور لو کی (کدُ و شریف) بہت پسند تھے۔

(65) اللہ کے محبوب عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بکرے کے گوشت میں

دَسْت (بازو) گردن اور کمر کا گوشت مرغوب تھا۔

(66) آقائے مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کبھی کبھی کھجور اور تَرَبُوز یا

کھجور اور کلڑی یا کھجور اور روٹی ملا کر تناول فرماتے تھے۔

(67) کُھر چن سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو پسند تھی۔

(68) ثَرِید یعنی سالن کے شوربے میں بھگوئی ہوئی روٹی کے ٹکڑے سرکارِ

مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بہت پسند تھے۔

(69) ایک اُنکلی سے کھانا شیطان کا اور دو اُنکلیوں سے کھانا مغز وروں کا

طریقہ ہے تین انگلیوں سے کھانا سُنَّتِ انبیاء علیہم السلام ہے۔

کتنا کھائے؟

(70) بھوک کے تین حصے کرنا بہتر ہے۔ ایک حصہ کھانا، ایک حصہ پانی

اور ایک حصہ ہوا۔ مثلاً تین روٹی میں سیر ہو جاتے ہیں تو ایک روٹی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کروے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کھائیے ایک روٹی جتنا پانی اور باقی ہوا کیلئے خالی چھوڑ دیجئے۔ اگر پیٹ بھر کر بھی کھالیا تو مُباح ہے کوئی گناہ نہیں۔ مگر کم کھانے کی دینی و دنیوی برکتیں مرحبا! تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پیٹ ایسا دُرست ہو جائے گا کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم سب کو پیٹ کا قفلِ مدینہ نصیب فرمائے۔ یعنی حرام سے بچنے اور حلال کھانا بھی ضرورت سے زیادہ کھانے سے بچائے۔

امین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

قِيلُولہ سنت ہے

(71) دوپہر کے کھانے کے بعد قِيلُولہ کیجئے، دوپہر کے وقت لیٹنے کو

قِيلُولہ کہتے ہیں اور یہ خصوصاً رات کو عبادت کرنے والوں کے

لئے سُنّت ہے کہ اس سے رات کی عبادت میں آسانی ہو جاتی ہے۔

شام کو کھانے کے بعد کم از کم 150 قدم چلئے۔ شام کے کھانے کے

بعد مطلقاً ٹہلنا بہتر ہے اور یہ ڈیڑھ سو قدم چلنے کا قولِ اطباء کا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(72) کوئی بھی چیز کھانے یا پینے کے بعد الحمد للہ ضرور کہئے۔

(73) دسترخوان اٹھائے جانے سے پہلے مت اٹھئے۔

(74) کھانے کے بعد ہاتھ صابون سے اچھی طرح دھو کر پونچھ لیجئے۔

(75) کاغذ سے ہاتھ پونچھنا منع ہے۔

(76) تالیہ سے ہاتھ پونچھ سکتے ہیں۔ پہنے ہوئے کپڑے سے ہاتھ مت

پونچھئے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، مولینا شاہ امام احمد

رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن اہل تجربہ کا قول نقل کرتے ہوئے

فرماتے ہیں: دامن (یا آنچل) سے ہاتھ منہ پونچھنا بھول پیدا (یعنی

حافظ کنور) کرتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد اول حصہ اول، ص ۳۳۱ رضا فاؤنڈیشن)

پہنے کے لباس یا عمامہ سے چکنے یا بدبودار ہاتھ پونچھنا جائز نہیں کہ اس

طرح وہ لباس وغیرہ خراب ہو جائے گا اور مال کو خراب کرنا جائز نہیں۔

(ایضاً ص ۳۳۵)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھوئے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

بَرَکَت اُڑانے والے افعال

(77) خلیلُ العُلَماء مفتی محمد خلیل خان برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”

جس برتن میں کھانا کھایا ہے اُس میں ہاتھ دھونا یا ہاتھ دھو کر گرتے یا تہبند کے دامن یا آنچل سے پونچھنا مَرکت کو اُڑا دیتا ہے۔

(سنی بہشتی زیور ص ۵۷۸ ملخصاً)

(78) کھانا کھانے کے فوراً بعد سخت ورزش کرنا یا زیادہ وزنی چیز اٹھانا، گھسیٹنا

وغیرہ سخت محنت کے کام سے آنت اُتر جانے، اینڈکس ہو جانے یا پیٹ بڑھنے کے امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔

(79) کھانے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ بلند آواز سے اُس وقت کہئے جب سب

کھانے سے فارغ ہو چکے ہوں ورنہ آہستہ کہئے۔ (رَدُّ الْمُنْحَار ج ۹ ص

۵۶۱) کھانے کے بعد دعائیں اگر مل کر پڑھنی ہوں تو اُسی وقت

پڑھائی جائیں جب ہر فرد فارغ ہو چکا ہو ورنہ جو کھارہا ہے وہ شرمندہ

ہوگا۔

ترجمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ زُرد شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیڑا اور ایک قیڑا اور ایک قیڑا اور ایک قیڑا پھاڑ جتنا ہے۔

کسی کے درخت کا پھل کھانا کیسا؟

(80) باغ میں پہنچا وہاں پھل گرے ہوئے ہیں تو جب تک مالک باغ کی

اجازت نہ ہو، پھل نہیں کھا سکتا اور اجازت دونوں طرح ہو سکتی ہے۔ یا

صراحتہ اجازت ہو مثلاً مالک نے کہہ دیا کہ گرے ہوئے پھلوں کو

کھا سکتے ہو یا دلالتہ اجازت ہو یعنی وہاں ایسا عرف و عادت ہے کہ

باغ والے گرے ہوئے پھلوں سے لوگوں کو منع نہیں کرتے۔ درختوں

سے پھل توڑ کر کھانے کی اجازت نہیں مگر جب کہ پھلوں کی کثرت ہو اور

معلوم ہو کہ توڑ کر کھانے میں مالک کو ناگواری نہیں ہوگی تو توڑ کر بھی

کھا سکتا ہے۔ مگر کسی صورت میں یہ اجازت نہیں کہ وہاں سے پھل

اٹھالائے (فتاویٰ عالمگیری ج ۵ ص ۳۳۹، کوئٹہ) ان سب صورتوں میں عرف

و عادت کا لحاظ ہے اور اگر عرف و عادت نہ ہو یا معلوم ہو کہ مالک کو

ناگواری ہوگی تو گرے ہوئے پھل بھی کھانا جائز نہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

بغیر پوچھے کھانا کیسا؟

(81) دوست کے گھر گیا کوئی چیز پکی ہوئی ملی خود لیکر کھالی یا اُس کے باغ

میں گیا اور پھل توڑ کر کھالیے اگر معلوم ہے کہ اُسے ناگوار نہ ہوگا تو کھانا

جائز ہے مگر یہاں اچھی طرح غور کر لینے کی ضرورت ہے، بسا اوقات

ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ سمجھتا ہے کہ اُسے ناگوار نہ ہوگا حالانکہ اُسے ناگوار

(فتاویٰ عالمگیری ج ۵ ص ۳۳۹، کوئٹہ)

ہے۔

(82) ذبیحہ کا ”حرام مغز“ کھانا ممنوع ہے لہذا پکاتے وقت گردن، چانپ

اور پیٹھ کی ریڑھ کی ہڈی کے گوشت کو اچھی طرح دیکھ کر حرام مغز الگ

کر لیجئے۔

(83) مرغی کا حرام مغز باریک ہوتا ہے اور اس کے نکالنے میں حرج ہے لہذا

پکانے میں رہ گیا تو مضائقہ نہیں۔ مگر کھایا نہ جائے، اسی طرح مرغی کی

گردن کے پٹھے اور کالی ڈوری نما خون کی رگیں بھی نہ کھائیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

(84) ذبیحہ کا ”عُدُوذ“ (یعنی گانٹھ، گٹھی) کھانا مکروہ تحریمی ہے لہذا پکانے سے قبل ہی اس کو نکال دیجئے۔

مرغی کا دل

(85) مرغی کا دل پھینکنا نہیں چاہئے۔ لمبائی میں چار چیرے ڈال کر یا جس طرح بھی ممکن ہو چیر کر اس میں سے خون اچھی طرح صاف کر کے پھر سالن میں ڈال دیجئے۔

پکی ہوئی خون کی رگیں مت کھائیے

(86) ذبیحہ کے گوشت کے اندر جو خون رہ گیا وہ پاک ہے مگر اُس خون کا کھانا ممنوع ہے۔ لہذا گوشت کے وہ حصے جن میں عموماً خون رہ جاتا ہے اُن کو اچھی طرح دیکھ لیجئے۔ مثلاً مرغی کی گردن، پَر اور ٹانگ وغیرہ کے اندر سے کالی ڈوریاں نکال لیا کریں کہ یہ خون کی نسیں ہوتی ہیں، خون پکنے کے بعد کالا ہو جاتا ہے۔

﴿فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُو د شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔﴾

”بسم اللہ کرو“ کہنا سخت ممنوع ہے

(87) ایک کھانا کھا رہا ہے دوسرا آیا پہلے نے اُس سے کہا: ”آؤ کھانا کھاؤ“

دوسرے نے کہا: ”بسم اللہ کرو!“ یہ بہت سخت ممنوع ہے ایسے موقع پر دعائیہ الفاظ کہنے چاہئیں مثلاً کہے: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ بَرَکت

دے۔ (مُلَخَّص از بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۲ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

سڑا ہوا گوشت کھانا حرام ہے

(88) گوشت سڑ گیا تو اس کا کھانا حرام ہے۔ اسی طرح جو کھانا خراب ہو جاتا

ہے وہ بھی نہیں کھا سکتے۔ خراب ہونے کی علامت یہ ہے کہ اُس میں پھپھوندی، بدبو یا کھٹی بو پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر شوربہ ہو تو اُس پر جھاگ بھی آ جاتا ہے۔ دالیں، کچھڑا اور کھٹائی والا سالن جلد خراب ہوتا ہے۔

ثابتِ ہری مرچیں

(89) کھانے کے اندر پکی ہوئی ثابتِ ہری یا سُرخ مرچیں کھاتے وقت

پھینک دینے کے بجائے ممکن ہو تو پہلے سے چُن کر الگ کر لیجئے اور

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دوسو بار دُرودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے کتنا معاف ہوں گے۔

پیس کر دوبارہ کام میں لائیے۔ اسی طرح پکے ہوئے گرم مسالے بھی اگر قابلِ استعمال ہوں تو ضائع نہ کیجئے۔

بچی ہوئی روٹیوں کا کیا کریں؟

(90) بچی ہوئی روٹی اور شوربہ وغیرہ پھینکنا اسراف ہے۔ مرغی، بکری یا گائے

وغیرہ کو کھلا دیں۔ چند روز کی بچی ہوئی روٹیوں کے ٹکڑے کر کے

شوربے میں پکا لیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بہترین کھانا بن جائیگا۔

کیکڑا اور جھینگا کھانا کیسا؟

(91) مچھلی کے سوا دریا کا ہر جانور حرام ہے۔ جو مچھلی بغیر مارے خود ہی مر کر

پانی میں اُلٹی تیر گئی وہ حرام ہے، رکیکڑا کھانا بھی حرام ہے، جھینگے

میں اختلاف ہے کھانا جائز ہے مگر بچنا افضل۔

(92) بڈی مری ہوئی بھی حلال ہے۔ بڈی اور مچھلی دونوں بغیر ذبح کے

حلال ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
لَا تُجِدُ قُلُوبَهُمْ غَافِلِينَ يَتَّبِعُونَ الْأَمْرَ وَالنَّهْيَ وَالْأَمْرَ وَالنَّهْيَ



شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مدنی نسخہ

شادی میں جہاں بہت سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوت و طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک ”مدنی بستہ“ (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنتوں بھرے بیانات کی کیمشیں وغیرہ مفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمائیے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے۔ آپ صرف **مکتبہ المدینہ** کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام ان شاء اللہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ **جزاك الله خيراً**۔

نوٹ: سوئم، چہلم و گیارہویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی ایصالِ ثواب کے لئے اسی طرح ”انکر رسائل کے“ مدنی بستے لگوائیے۔ **ایصالِ ثواب** کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈالوا کر **فیضانِ سنت**، **نماز کے احکام** اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی **مکتبہ المدینہ** سے رجوع فرمائیں۔

مکتبہ المدینہ کی شاخیں

کراچی: شہید سید کھارادر۔ فون: 2314045 - 2203311 حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 3642211
لاہور: دربارِ مارکیٹ گنج کلش روڈ۔ فون: 7311679 ملتان: نزهتہ ٹیبل ہاکی سہ ماہی بوائز گیت۔ فون: 4511192
سرورآباد (فیصل آباد): ایشن چار بازار۔ فون: 2632625 راولپنڈی: امیر مال روڈ نزد عید گاہ۔ فون: 4411665
کشمیر: چٹ شہید ایل میرچر۔ 058610-82772